سوال

(295) عورتوں کے لیے مسجد میں نماز پڑھنے کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

مسلمان ممالک میں کسی جگہ بعض علماء نے اس طرح کا فتویٰ دیا ہے کہ عورتوں کے لیے مسجدوں میں نماز پڑھنا جائز نہیں ہے یا یہ کہ وہ نجس ہوتی ہیں انہیں مسجدوں میں داخل ہونا جائز نہیں۔۔چنانچہ اس وجہ سے مسلمانوں میں بڑا اختلاف ہوتا ہے۔؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

انسان مرد ہو یا عورت، زندہ ہو یا مردہ، نجس نہیں ہوتا۔ تو عورت کو بجا طور پر حق حاصل ہے کہ مسجد میں داخل ہو سکتی ہے سوائے اس کے کہ جنابت یا حیض کی کیفیت سے ہو۔ اس حال میں اسے مسجد میں جانے کی اجازت نہیں ہے، سوائے اس کے کہ راہ گزرنے والی ہو، اور اس احتیاط کے ساتھ کہ کوئی آلائش مسجد میں نہ گرے۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

وَلَا جُنُبًا إِلَّا عَابِرِي سَبِيلٍ حَتَّىٰ تَغْتَسِلُوا

''بحالت جنابت (مقامات مساجد) کے قریب مت جاؤ۔۔۔سوائے اس کے کہ راہ گزرنے والے ہوں حتیٰ کہ غسل کر لو۔''

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بیویاں آپ سے ملنے کے لیے مسجد میں آیا کرتی تھیں جبکہ آپ مسجد میں اعتکاف کیے ہوتے تھے۔ اور ایک لونڈی تھی جو مسجد کی صفائی کیا کرتی تھی۔ اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مردوں کو منع فرمایا ہے کہ عورتیں اگر نماز کے لیے مسجد جانا چاہیں تو انہیں مت روکو۔

لا تمنعوا اماء اللہ مساجد اللہ

''اللہ کی بندیوں کو اللہ کی مسجدوں سے مت روکو۔'' (صحیح بخاری، کتاب الجمعة، باب هل علی من لم یشهد الجمعة غسل، حدیث: 900 وصحیح مسلم، کتاب الصلاة، باب خروج النساء الی المساجد، حدیث: 442 وسنن ابی داود، کتاب الصلاة، باب ما جاء فی خروج النساء الی المسجد، حدیث: 567 ومسند احمد بن حنبل: 76،77/2)

اور آپ کا یہ فرمان بھی ثابت ہے کہ:

خَيْرُ صُفُوفِ الرِّجَالِ أَوَّلُهَا وَشَرُّهَا آخِرُهَا وَخَيْرُ صُفُوفِ النِّسَاءِ آخِرُهَا وَشَرُّهَا أَوَّلُهَا

''مردوں کی بہترین صفیں وہ ہیں جو ابتداء میں ہوں اور کم درجہ وہ ہیں جو آخر میں ہوں۔ اور عورتوں کی افضل صفیں وہ ہیں جو پیچھے اور آخر میں ہوں اور کم درجہ وہ ہیں جو ابتداء میں ہوں۔'' (صحیح مسلم، کتاب الصلاۃ، باب تسویۃ الصفوف و اقامتھا، حدیث: 440، وسنن ابی داود، کتاب الصلاۃ، باب صف النساء والتاخر عن الصف، حدیث: 678 وسنن الترمذی، کتاب الصلاۃ، باب ماجاء فی فضل الصف الاول، حدیث: 224 وسنن النسائی، کتاب المساجد، باب ذکر خیر صفوف النساء و شر صفوف الرجال، حدیث: 821)

اس حدیث میں ان کے لیے مسجد میں جگہ بیان کی گئی ہے کہ جب وہ مردوں کے ساتھ مل کر نماز پڑھیں تو کہاں اور کیسے کھڑی ہوں۔ اور آپ علیہ السلام کا یہ فرمان بھی صحیح ثابت ہے کہ:

إِذَا اسْتَأْذَنَكُمْ نِسَاؤُكُمْ بِاللَّيْلِ إِلَى الْمَسْجِدِ فَأْذَنُوا لَهُنَّ

''جب تمہاری عورتیں رات کو مسجد جانے کی اجازت طلب کریں تو انہیں اجازت دے دیا کرو۔'' (صحیح بخاری، کتاب الاذان، باب خروج النساء الی المساجد باللیل والغلس، حدیث: 865 و صحیح مسلم، کتاب الصلاۃ، باب خروج النساء الی المساجد۔۔، حدیث: 442 وسنن ابی داود، کتاب الصلاۃ، باب ماجاء فی خروج النساء الی المسجد، حدیث: 567)

چنانچہ اس سلسلہ میں مجلس افتاء کی طرف سے ایک فتویٰ جاری ہو چکا ہے جو درج ذیل ہے: "عورت کو اجازت ہے کہ جمعہ اور دیگر نمازوں کی باجماعت ادائیگی کے لیے مسجد آ سکتی ہے اور اس کے شوہر کو اس سے روکنا جائز نہیں ہے، تاہم اس کا اپنے گھر میں نماز پڑھنا زیادہ فضیلت کا باعث ہے۔ اور عورت کے ذمے ہے کہ باہر نکلتے ہوئے اسلامی آداب کا خاص خیال رکھے۔ ایسا لباس پہنے جو اس کے لیے خوب باپردہ ہو، باریک شفاف یا تنگ لباس نہ پہنے جو اس کے جسم کو نمایاں کرتا ہو، نکلتے ہوئے خوشبو (یا زیب و زینت اور میک اپ) سے پرہیز کرے، اور نہ ہی مردوں کے ساتھ ان کی صفوں میں اختلاف کرے، بلکہ ان سے پیچھے صف بنائے۔ عورتیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے دور میں نماز پڑھنے کے لیے مسجد میں آیا کرتی تھی اور اپنی بڑی بڑی چادروں میں لپٹی ہوئی آتی تھیں اور مردوں کے پیچھے صفیں بناتی تھیں۔ اور آپ کا یہ فرمان بھی ہے کہ ''اللہ کی بندیوں کو اللہ کی مسجدوں سے مت روکو'' (صحیح بخاری، کتاب الجمعۃ، باب ھل علی من لم یشھد الجمعۃ غسل، حدیث: 900 و صحیح مسلم، کتاب الصلاۃ، باب خروج النساء الی المساجد، حدیث: 442 وسنن ابی داود، کتاب الصلاۃ، باب ماجاء فی خروج النساء الی المسجد، حدیث: 567)

اور یہ بھی فرمان ہے کہ: ''مردوں کی بہترین صفیں وہ ہیں جو شروع میں ہوتی ہیں اور کم درجہ وہ ہیں جو آخر میں ہوتی ہیں، اور عورتوں کی افضل صفیں وہ ہیں جو آخر میں اور پیچھے ہوتی ہیں اور کم درجہ وہ ہیں جو شروع میں ہوں۔'' (سنن ابی داود، کتاب الصلاۃ، باب صف النساء والتاخر عن الصف، حدیث: 678 وسنن الترمذی، کتاب الصلاۃ، باب ما جاء فی فضل الصف الاول، حدیث: 224 وسنن النسائی، کتاب المساجد، باب ذکر خیر صفوف النساء و شر صفوف الرجال، حدیث: 821) (مجلس افتاء)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا

صفحہ نمبر 259

محدث فتویٰ